



سوال

نماز تراویح شروع کرنے سے قبل کچھ کلمات کا پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1- نماز تراویح کے طریقے کے بارے میں ہمارے ہاں سخت اختلاف پایا جاتا ہے بعض لوگ نماز تراویح شروع کرتے ہیں تو کہتے ہیں :

”صَلَاةُ الْقِيَامِ، اِنَّا بِحَمْدِ اللّٰهِ نَقِيَامُ كِي نَمَاز، اللّٰهُ تَمِيْنٌ ثَوَابِ دَعَا“

پھر دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں :

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ“ اے! ہمارے محمد ﷺ پر درود اور اسلام نازل فرما۔

یہ الفاظ امام بھی کہتا ہے اور مقتدی بھی مل کر کہتے ہیں۔ مزید دو رکعتیں پڑھنے کے بعد امام مقتدی سبھی بلند آواز سے سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھتے ہیں اور جب نماز تراویح سے فارغ ہوتے ہیں تو تین بار یہ سورتیں پڑھی جاتی ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ یہ طریقہ حدیث میں نہیں آیا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ لہجھا کام ہے اور بدعت حسنہ ہے۔ کیا اسلام میں بدعت حسنہ ہے؟ اس کے متعلق آپ کی رائے ہے؟ اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ ہم یہ سنت ہماز کس طرح ادا کریں؟ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

2- جمعہ کے دن نماز ظہر سے پہلے لاؤڈ سپیکر میں قرآن کی تلاوت کا کیا حکم ہے؟ اگر کوئی کہے کہ یہ حدیث میں مذکور نہیں تو کہتے ہیں؟ تم قرآن کی تلاوت روکنا چاہتے ہو؟ اور فجر کی اذان سے کچھ پہلے لاؤڈ سپیکر میں دعائیں مانگنے کے بارے میں اپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کہا جائے کہ اس عمل کوئی دلیل نہیں تو کہا جاتا ہے یہ لہجھا کام ہے اس طرح ہم لوگوں کو فجر کی نماز کے لیے جگاتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1- لوگوں کا صَلَاةُ الْقِيَامِ اِنَّا بِحَمْدِ اللّٰهِ نَقِيَامُ اور امام کا پھر مقتدیوں کا بلند آواز سے ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كِنَا، دو رکعتوں کے بعد آواز سے سورۃ الاخلاص اور معوذتین پڑھنا سب خود ساختہ بدعتیں ہیں اور نبی ﷺ نے فرمایا :

((مَنْ اَعْدَثَ فِىْ اَمْرِنَا بَدَا لِقِسْمِنَا فَوْرَدًا))

”جس نے ہمارے اس دین میں نئی بات نکالی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔“



اور نبی ﷺ خطبہ جمعہ میں فرمایا کرتے تھے۔

((أنا بعد فان خير الحديث كتاب الله وخير الهدي هدي محمد وشر الأوثار خرافا ثما وكن بعد ضلالة))

”انا بعد: سب سے اچھی بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے برے کام وہ ہیں جو نئے ایجاد کیے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“

یہ حدیث امام مسلم نے اپنی کتاب ”صحیح“ میں روایت کی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بدعتیں سب کی سب گمراہی ہیں جیسے کہ جناب مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: اور اسلام میں کوئی ”بدعت حسنہ“ نہیں ہے۔“

2۔ ہماری معلومات کے مطابق اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایسے ہوا ہو۔ نہ ہمیں کسی صحابی کے ایسے عمل کا پتہ ہے۔ اسی طرح فجر کی اذان سے پہلے لاؤڈ سپیکر پر دعائیں کرنا بھی ثابت نہیں۔ اس لیے یہ بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور نبی ﷺ کا یہ فرمان صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ:

((من أحدث في أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد))

”جس نے ہمارے اس دین میں نئی بات نکالی (درحقیقت) جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔“

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ